© rasailojaraid.com

پروفیسر محمد رفیق اذفرؔ

مدینہ منوّرہ (زادھا اللّٰہ تنویراً)

منظورِ کبریا ہے مدینہ منوّرہ
دربارِ مجتبیٰ ہے مدینہ منوّرہ

انفاسِ مصطفیٰ کی ہے خوشبو بسی ہوئی
یک صد بہار زا ہے مدینہ منوّرہ

بہرِ اسلام آتا ہے خورشیدِ خاوراں
صبحِ جہاں نما ہے مدینہ منوّرہ

طیبہ کو اپنے گنبدِ خضرا پہ ناز ہے
عرشِ بریں نما ہے مدینہ منوّرہ

اسمِ محمّدی سے ہے تاباں یہ سر زمیں
رشکِ سبع سما ہے مدینہ منوّرہ

اے دل، ذرا وفورِ محبت سے نام لے
شائستۂ ثنا ہے مدینہ منوّرہ

گویا وہ خیمہ زن ہے ریاضِ رسول میں
جس دل میں بس گیا ہے مدینہ منوّرہ

خالی ہے آسمان کی جھولی ترے بغیر
اور آپ ﷺ سے بھرا ہے مدینہ منوّرہ

آتے ہیں صبح و شام ملائک سلام کو
نوری محل سرا ہے مدینہ منوّرہ

اے زائرِ مدینہ ذرا سا بھی غم نہ کر
درمانِ ہر بلا ہے مدینہ منوّرہ

سو جاؤں خاکِ پاکِ مدینہ کو اوڑھ کر
آغوشِ مصطفیٰ ہے مدینہ منوّرہ

قدمینِ مصطفیٰ کا ہے اذفرؔ یہ معجزہ
فردوس آشنا ہے مدینہ منوّرہ

(شعبان ۱۴۳۳ھ)

☆☆☆

© rasailojaraid.com